سیاست
The Siasat Daily

’’بچوں کو دو برس میں حافظ قرآن بنانے کیلئے ہمیں دعوتوں کو ترک کرنا پڑیگا‘‘

ایم ایس حفظ اکیڈیمی کے پروگرام سے چیرمین محمد عبدالطیف خان کا خطاب

حیدرآباد 10 رنومبر (پریس نوٹ) ’’اگر آپ اپنے بچوں کو دو برس میں حافظ قرآن بنانا چاہتے ہیں تو آپ کو دعوتوں میں جانا ترک کرنا پڑے گا۔ اپنے گھروں سے ٹیلی ویژن باہر نکالنا پڑے گا۔ رات دیر گئے تفریح کے لئے باہر گھومنا بند کرنا پڑے گا اور ہوٹلوں کے کھانوں کو چھوڑنا پڑے گا۔‘‘ آج ان خیالات کا اظہار ایم ایس ایجوکیشن اکیڈیمی کے چیرمین محمد عبدالطیف خان نے حفظ اکیڈیمی کے اورینٹیشن پروگرام میں کیا۔ مانصاب ٹینک میں واقع کارپوریٹ آفس کے احاطے میں منعقد ایم ایس حفظ اکیڈیمی کے طلباء اور اولیائے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے صدر نشین ایم ایس ایجوکیشن اکیڈیمی محمد عبدالطیف خان نے کہا کہ ہمیں بچوں کو گھروں میں پرسکون ماحول مہیا کرانا ہوگا اور اسکے صحت کھانے پینے اور وقت کی پابندی پر پوری توجہ دینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جن بچوں کے والدین ان باتوں پر توجہ دیتے ہیں اور بچوں کے ساتھ وقت بتاتے ہیں وہ بچے دو برس کے اندر ہی حفظ قرآن مکمل کر لیتے ہیں۔ انہوں نے ایم ایس حفظ اکیڈیمی میں داخلہ کے طریقۂ کار اور طریقۂ تعلیم پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حفظ اکیڈیمی میں داخلہ کے لئے جماعت پنجم پاس (لڑکوں کے لیے) اور جماعت چہارم (لڑکیوں کے لیے) رکھا گیا ہے۔ دو برس کے اندر انہیں حفظ مکمل کروا کر دوبارہ جدید تعلیم کے لئے جماعت ہشتم میں داخلہ دے دیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ بچے دینی تعلیم کے ساتھ دنیاوی تعلیم میں بھی مہارت حاصل کر لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالٰی نے ہر بچے کے اندر حافظ بننے کی صلاحیت رکھی ہے لیکن سازگار ماحول اور والدین کی عدم توجہی کے سبب بہت سارے بچے وقت مقررہ پر حفظ مکمل کرنے سے قاصر رہتے ہیں جن سے ان بچوں کے اندر مایوسی آجاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حفظ قرآن کے تعلق سے بچوں کے اندر مایوسی آنی اچھی بات نہیں ہے۔ صدر نشین محمد عبدالطیف خان نے کہا کہ حفظ اکیڈیمی کے بنائے گائیڈ لائن پر جو والدین عمل کرنے سے قاصر رہتے ہیں ان کے بچوں کے حفظ میں تاخیر ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جو والدین مسلسل ہمارے گائیڈ لائن پر عمل نہیں کرتے تو ہم انہیں صلاح دیتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو حفظ کی تعلیم سے نکال کر دوبارہ اسکولی تعلیم میں داخل کرادے تا کہ اسکی تعلیم ادھوری نہ رہ جائے۔ انہوں نے اولیاء طلباء کو صلاح دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم کی طرف پوری توجہ دیں۔ انکے ساتھ کوالیٹی ٹائم گذاریں۔ انکی صحت اور کھانے پینے پر خاص توجہ دیں اور اپنی دلی خواہشات کی قربانی دیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم پر آپ جو وقت اور روپے خرچ کرتے ہیں وہ آپکا سرمایہ ہے۔ انہوں نے والدین سے گذارش کی کہ وہ دیر رات تک چلنے والی دعوتوں سے گریز کریں اور تفریحاً ہوٹلوں میں جا کر کھانا کھانا بند کریں۔ اس سے قبل مولانا عبدالصمد نے اخلاقیات اور تربیت کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہمیں بچوں کی تربیت پر بھی پوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہم اپنے بچوں میں شروع سے ہی اچھے عادات اور اخلاق کی تعلیم دیں۔ ایم ایس حفظ اکیڈیمی کے ناظم مفتی نعیم صاحب نے حفظ اکیڈیمی کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔

This news was published on 11th of November 2018

اعتماد

ETEMAAD URDU DAILY, Hyderabad

ایم ایس حفظ اکیڈیمی میں اورنٹیشن پروگرام کا انعقاد

حیدرآباد۔10۔نومبر (پریس نوٹ) ایم ایس ایجوکیشن اکیڈیمی کے چیرمین محمد عبداللطیف خاں نے کہا کہ اگر آپ اپنے بچوں کو 2 برس میں حافظ قرآن بنانا چاہتے ہیں تو آپ کو دعوتوں میں جانا ترک کرنا پڑے گا۔اپنے گھروں سے ٹیلی ویژن کو نکالنا پڑے گا۔رات دیر گئے تفریح کے لئے باہر گھومنے سے پرہیز کرنا پڑے گا۔ہوٹلوں کے کھانوں کو چھوڑنا پڑے گا۔وہ ایم ایس حفظ اکیڈیمی کے اورنٹیشن پروگرام کے موقع پر خطاب کررہے تھے۔مانصاحب ٹینک میں واقع کارپوریٹ آفس کے احاطہ میں ایم ایس حفظ اکیڈیمی کے طلبہ اور اولیائے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے محمد عبداللطیف خاں نے کہا کہ بچوں کو گھروں میں پرسکون ماحول فراہم کیا جانا چاہئے۔بچوں کی صحت' کھانے پینے کی اشیاء کے علاوہ وقت کی پابندی پر توجہ دی جانی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ جن بچوں کے والدین مذکورہ بالا باتوں پر توجہ دیتے ہیں اور اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں وہ بچے 2 برس کے اندر ہی حفظ قرآن مکمل کرلیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بچوں کی مائیں کھانا بناتے وقت ذکر کرے اور ساتھ ہی یہ نیت کرے کہ یہ کھانا کھا کر بچہ علم دین کا خادم بنے۔انہوں نے ایم ایس حفظ اکیڈیمی میں داخلہ کے طریقہ کار اور طریقہ تعلیم پر روشنی ڈالی اور کہا کہ حفظ اکیڈیمی میں جماعت پنجم کامیاب لڑکوں اور جماعت چہارم کامیاب لڑکیوں کو داخلہ دیا جاتا ہے۔2 برس میں حفظ مکمل کروایا جاتا ہے اور دوبارہ جدید تعلیم کے لئے جماعت ہشتم میں داخلہ دیا جاتا ہے۔اس طرح یہ بچے دینی اور دنیوی تعلیم میں مہارت حاصل کرلیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بچہ کے اندر حافظ قرآن بننے کی صلاحیت رکھی ہے تاہم ناسازگار ماحول اور والدین کی عدم توجہی کے سبب کئی بچے وقت مقررہ پر حفظ کی تکمیل سے قاصر رہتے ہیں۔بچوں میں مایوسی پیدا ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ حفظ قرآن کے تعلق سے بچوں میں مایوسی اچھی بات نہیں ہے۔محمد عبداللطیف خاں نے کہا کہ حفظ اکیڈیمی کی جانب سے رہنمایانہ خطوط وضع کئے گئے ہیں جو والدین ان پر عمل کرنے سے قاصر رہتے ہیں ان کے بچوں کے حفظ میں تاخیر ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ جو والدین اکیڈیمی کے گائیڈ لائنس پر عمل نہیں کرتے ہم انہیں یہی مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو حفظ کی تعلیم سے علیحدہ کرلیں اور دوبارہ اسکولی تعلیم کے لئے داخلہ دلائیں۔انہوں نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں۔قبل ازیں مولانا عبدالصمد نے اخلاقیات اور تربیت کے موضوع پر خطاب کیا اور کہا کہ بچوں کی تربیت پر مکمل توجہ دینا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ بچوں کو شروع سے ہی اچھے عادات اور اخلاق کی تعلیم دی جائے۔ایم ایس حفظ اکیڈیمی کے ناظم مفتی نعیم نے اکیڈیمی کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔

This news was published on 11th of November 2018